امام صادق علیہ السلام آنلائن مدرسہ

خلاصہ درس ۳۸

افعال قلوب کی کچھ خصوصیات ہیں:

۱۔ **جوازالغاء عمل**: یعنی بعض صورتوں میں افعال قلوب کا عمل لفظاً و معنیً دونوں طرح باطل ہو جاتا ہے اسے "الغاء" کہتے ہیں۔(یعنی نہ افعال قلوب کا عمل کرتے ہیں اور نہ ان کا معنی رکھتے ہیں)

۲۔**دونوں مفعولوں کاذکر**: یعنی افعال قلوب کے دونوں مفعولوں میں سے ایک کو حذف کرنا جائز نہیں ہے۔اگر حذف ہوں گے تو دونوں، ذکر ہوں گے تو دونوں۔

۳۔**تعلیق از عمل**: یعنی صرف لفظاً عمل باطل ہو جاتا ہے لیکن معنی میں افعالِ قلوب کے ہی ہوتے ہیں۔اسے "تعلیق" کہتے ہیں۔

۴۔ان کے فاعل اور مفعول دونوں **ایک ہی مرجع کی ضمیر** ہو سکتے ہیں۔

۱۔ جوازالغاء عمل:

دو صورتوں میں افعال قلوب کا عمل لفظاً اور معنیً باطل ہو جاتا ہے:

الف: جب افعال قلوب مبتد اُو خبر کے بعد آئیں جیسے زَيْدٌ عَالِمٌ عَلِمْتُ۔

ب: جب یہ افعال مبتد اُو خبر کے درمیان آجائیں۔ جیسے زَيْدٌ عَلِمْتُ عَالِمٌ۔

(**وجہ**: کیونکہ دونوں جزء مستقل کلام ہیں بر خلاف باب اَعْطَيْتُ کے کہ وہاں مستقل کلام نہیں ہوتے ہیں لہذا اَعْطَيْتُ عمل کرتا ہے۔)

۲۔ذکر دو مفعول:

ان کے دونوں مفعول کو ایک ساتھ ذکر کرنا ضروری ہے لہذا اگر ایک حذف ہوگا تو دوسرا بھی حذف ہوگا جیسے آیت: وَ يَوْمَ يَقُولُ نَادُوْا شُرَكَائِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ جو اصل میں زَعَمْتُمُوهُمْ مِثْلِيْ ہے یہاں سے دونوں مفعول حذف ہیں۔

(**وجہ**: کیونکہ یہ افعال مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں تو جس طرح ہر مبتدا کے لئے ایک خبر کا ہونا ضروری ہے اسی طرح اِن کے ایک مفعول کے لئے دوسرے کا ہونا بھی ضروری ہے برخلافِ بابِ اَعْطَيْتُ کے۔)

۳۔تعلیق از عمل:

تعلیقِ عمل یعنی افعال قلوب مندرجہ ذیل صورتوں میں لفظاً عمل نہیں کرتے ہیں لیکن معنی میں افعالِ قلوب کے ہی ہوتے ہیں اسے **تعلیق** کہتے ہیں:

الف: جب مبتد اُو خبر سے پہلے لام ابتدائیہ آجائے۔ جیسے: عَلِمْتُ لَزَيْدٌ عَالِمٌ۔

ب: جب مبتداء و خبر سے پہلے حرف نفی آجائے۔ جیسے: عَلِمْتُ مَا زَيْدٌ عَالِمٌ۔

ج: جب مبتداء و خبر سے پہلے حرف استفہام آجائے۔ جیسے: ظَنَنْتُ أَ زَيْدٌ قَائِمٌ او بَكْرٌ۔

ImamSadiq.tv

(**وجہ:** یہ ہے کہ یہ حروف صدارت طلب ہوتے ہیں یعنی ہمیشہ صدر کلام میں آتے ہیں لہذا اگر افعال قلوب عمل کریں گے تو یہ صدارت سے محروم ہو جائیں گے۔اور عمل نہ کرنے کی صورت میں مبتدا اور خبر ایک مستقل جملہ تشکیل دیں گے جس کے شروع میں یہ حروف قرار پائیں گے۔)

الغاء و تعلیق میں فرق:

الغاء کا مطلب ہے افعال قلوب کے عمل کو لفظ اور معنی دونوں طرح سے باطل کر دینا اور تعلیق کا مطلب ہے ان کے عمل کو صرف لفظاً باطل کر دینا۔

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv

۴۔اتحاد مرجع:

افعال قلوب کے فاعل اور مفعول دونوں ایک ہی فرد کی ضمیر ہو سکتے ہیں جیسے: عَلِمْتُنِي مُنْطَلِقاً، عَلِمْتَكَ مُنْطَلِقاً (پہلی مثال میں تُ اور ي دونوں متکلم کی اور دوسری میں تَ اور كَ دونوں مخاطب کی ضمیر ہے)۔جبکہ دوسرے افعال میں ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv
ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv